ضلع سیالکوٹ میں مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے کا پروگرام

BAIDARIE

NED

فہرست عنوانات

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
1 - 1	بیداری	01
1 - 1	ضلع سیالکوٹ میں مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے کا پروگرام	02
1 - 2	پس منظر	2.1
2 - 3	خصوصی مقاصد	2.2
3 - 4	منصوبے کی اب تک کی کارکردگی	2.3
4 - 4	کتابچے کے مقاصد	03
5 - 6	دنیا میں نافذ مختلف طرز ہائے حکومت	04
6 - 6	بنیادی انسانی حقوق	05
6 - 6	حقوق کی اقسام	5.1
7 - 7	**1973** کے آئین میں درج کردہ شہریوں کے بنیادی حقوق	5.2
8 - 9	ترقی کے مواقع تک عمومی طور پر محدود رسائی رکھنے والے طبقات	06
9 - 9	پنجاب ویلج پنچایت اینڈ نیبر ہڈ کونسل ایکٹ **2019**	07
9 - 10	انتخابات کا طریقہ کار	7.1
10 - 11	پنچایت اور نیبر ہڈ کونسلوں کے فنڈز اور بجٹ سازی	7.2
11 - 12	انتخابات میں شمولیت میں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ضروری اقدامات	08
12 - 12	کروناوائرس(**COVID-19**) کیا ہے؟	09
12 - 13	کروناوائرس(COVID-19) سے بچاؤ کیلئے چند احتیاطی تدابیر	9.1
14 - 14	کروناوائرس**COVID-19** کے متعلق اہم معلومات جو آپ کے علم میں ہونا ضروری ہیں	9.2

01 بیداری

بیداری کا قیام یونین کونسل روڑس تحصیل سمبڑیال ضلع سیالکوٹ میں 1993 میں ہوا۔ مفادِ عامہ کی غیر سرکاری تنظیم کی حیثیت سے یہ بناء کسی تفریق و امتیاز غیر منافع بخش بنیادوں پر کام کرتی ہے۔ اپنے قیام سے لے کر اب تک اسکی مسلسل کوشش رہی ہے کہ سماجی اور معاشی ترقی کے مواقع تک محدود رسائی رکھنے والے طبقات بالخصوص خواتین کو عمومی ترقیاتی عمل کا موثر شریک کار بنایا جائے۔ بیداری بحثیت ادارہ سوشل ویلفیئر ایجنسیز (رجسٹریشن اینڈ کنٹرول) آرڈیننس 1961 کے تحت بمطابق سرٹیفکیٹ نمبر DDSW-GRW(Regd) 2000-790 مورخہ 03 اگست 2000 محکمہ سماجی بہبود پنجاب سے رجسٹرڈ ہے۔ بیداری پاکستان سینٹر فار فلانتھراپی Pakistan Centre for Philanthrophy سے بھی سرٹیفائیڈ ہے۔ یہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو سے بھی بطور غیر منافع بخش ادارہ تصدیق شدہ ہے۔

02 ضلع سیالکوٹ میں مقامی حکومتوں کو مضبوط بنانے کا پروگرام

2.1 پس منظر

ضلع سیالکوٹ کی آبادی تقریباً 39 لاکھ ہے۔ کل آبادی کا 26.19% شہری علاقوں اور 73.81% دیہی آبادیوں پر مشتمل ہے۔ 2015 میں منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں کل رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد 2011912 تھی۔ انتخابات کے موقع پر رجسٹرڈ ووٹرز میں سے 57.93% اور 42.07% خواتین ووٹرز نے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔ بیداری مئی 2016 سے لیکر اب تک مسلسل کوشش کرتی رہی ہے کہ ضلع کے 40 منتخب شدہ مقامات پہ خواتین کی انتخابی عمل میں موثر شراکت کو ممکن بنایا جاسکے۔

اب تک اس عمل میں اطمینان بخش کامیابی درج ذیل حوالوں سے ممکن ہوسکی ہے کہ منصوبے کے دائرہ کار میں شامل 40 دیہات میں

الف

خواتین نے اپنے حق رائے دہی کا استعمال سوچ سمجھ کے کرنے کا عندیہ دیا ہے

ب

25 جولائی 2018 کو ہونے والے عام انتخابات میں منتخب شدہ 40 مقامات پہ خواتین کے حق رائے دہی کی شرح 62% تک ریکارڈ کی گئی (2013 کے عام انتخامات میں یہ شرح تقریبا 40% تھی جبکہ 2015 میں ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں یہ شرح 42.07% تھی) اپنے دائرہ کار کے 40 مقامات پہ رائے دہندگان سے مسلسل رابطہ کاری میں یہ ضرورت محسوس کی گئی کہ 2020 میں متوقع طور پر منعقد ہونے والے بلدیاتی اداروں کے انتخابات میں خواتین، غیر مسلموں، نوجوانوں، کسانوں اور مزدوروں کو بلدیاتی سطح پر انتخابی عمل کا موثر حصہ بنایا جائے۔

پ

عوام میں یہ رجحان پروان چڑھنا شروع ہوا ہے کہ منتخب عوامی نمائندوں کی کارکردگی کا جائزہ معروضی طور پر لیا جائے اور ان سے اپنی کارکردگی بہتر بنانے کے لئے گزارش کی جائے۔

2.2 خصوصی مقاصد

یکم مئی 2019 سے لے کر 30 اپریل 2020 تک بیداری کے اس منصوبے کے حوالے سے مقاصد درج ذیل رہے ہیں۔

ضلع سیالکوٹ کے 40 مقامات پہ لوگوں کو اس بات کی ترغیب دینا کہ وہ سماجی ترقیاتی عمل میں پیچھے رہ جانے والے لوگوں کو بلدیاتی انتخابات میں شمولیت میں حصہ دار بننے میں مدد دیں۔

رائے دہندگان کو اس امر کی ترغیب دینا کہ وہ ووٹ کا حق استعمال کرتے وقت قانونی ذمہ داریوں کی ادائیگی کے حوالے سے انتخابات میں حصہ لینے والے امیدواروں کی اہلیت پرکھ سکیں۔

منصوبے کے براہ راست استفادہ کنندگان اور متعلقہ آبادیوں کو اس حوالے سے باعلم اور ہنرمند بنانا کہ وہ اپنے چنے ہوئے نمائندوں کی کارکردگی کا جائزہ معروضی بنیادوں پہ لیں اور انہیں ان کے قانونی فرائض کی ادائیگی میں مدد فراہم کریں۔

موثر ترغیب کاری کے ذریعے 2020 میں منعقد ہونے والے بلدیاتی انتخابات میں منصوبے کے دائرہ کار میں شامل 40 مقامات پہ خواتین کے ووٹ ڈالنے کی شرح کو 70% تک بڑھانا۔

منصوبے کے دائرہ کار میں شامل 40 دیہات سے منتخب شدہ 60 بلدیاتی نمائندوں کو تربیت دینا کہ وہ مقامی حکومت کے اداروں کا چوکس، فعال اور موثر شریک کار بن جائیں۔

2.3 منصوبے کی اب تک کی کارکردگی

الف 40 مرد و خواتین (رضا کاروں) کی تربیت منصوبے کے مقاصد، طریقہ کار اور متوقع نتائج کے حصول میں ان کے کردار کے حوالے سے کی گئی۔

ب منصوبے کے دورانیہ عمل میں 765 ایسی خواتین کے اعداد و شمار مرتب کیے گئے جن کے شناختی کارڈ نہیں بنے تھے اور نہ ہی جن کے ووٹ کا اندراج ہوا تھا۔

پ منصوبے کے دورانیہ عمل میں اب تک 765 خواتین کے شناختی کارڈ بنوائے جا چکے ہیں۔

ت رائے دہندگان کو یہ تربیت فراہم کی گئی کہ اپنا ووٹ کا حق استعمال کرتے وقت قانونی ذمہ داریوں کے مؤثر استعمال کیلئے امیدوار کی موزونیت اور اہلیت کو پرکھ کر اپنی رائے کا حق استعمال کریں۔

ٹ سماجی طور پر ترقیاتی عمل میں شمولیت کے مواقع تک محدود رسائی والے طبقات کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے تا کہ وہ بلدیاتی اداروں کے لئے چناؤ کے عمل میں فعال شرکت کر سکیں۔

ث F.M ریڈیو پہ ماہرین کے درمیان گفتگو کے اہتمام کے ذریعے لوگوں کو اس بات کی ضرورت اور اہمیت سے آگاہ کیا گیا کہ منتخب شدہ نمائندوں کی کارکردگی کے مسلسل جائزے کی ضرورت، افادیت اور اہمیت کیا ہے۔

ج مقامی لوگوں کی سہولت کاری کی گئی کہ وہ اپنے چنے ہوئے نمائندوں کی معروضی انداز میں کارکردگی کا جائزہ ان کے قانونی فرائض کے حوالے سے لے سکیں۔

03 کتابچے کے مقاصد

1. سماجی طور پر ترقیاتی عمل میں شمولیت کے مواقع تک محدود رسائی رکھنے والے طبقات کی حوصلہ افزائی کرنا تا کہ وہ بلدیاتی اداروں کے چناؤ اور کام کرنے کے دوران بھرپور اور فعال شرکت کریں۔
2. ترقی کے مواقع تک عمومی طور پر محدود رسائی رکھنے والے طبقات کو نئے بلدیاتی نظام کے متعلق آگاہی فراہم کرنا۔
3. عوام الناس کو کورونا وائرس سے بچاؤ کے لیے ضروری احتیاطی تدابیر سے آگاہ کرنا۔

(04) دنیا میں نافذ مختلف طرز ہائے حکومت

عمومی طور پر دنیا میں درج ذیل حکومتی نظام رائج رہے ہیں۔

۱ بادشاہت کا نظام

بادشاہی نظام میں صرف ایک ہی مخصوص خاندان حکومت کرتا ہے۔ایک بادشاہ کے منصب سے ہٹنے کے بعد اسی کے خاندان کا کوئی دوسرا فرد حکومت کی ذمہ داریاں سنبھال لیتا ہے اس خاندان کے علاوہ کوئی بھی دوسرا خاندان حکمرانی کرنے کا اہل نہیں سمجھا جاتا۔ جو بات بادشاہ کے منہ سے نکل جائے وہی قانون کا درجہ رکھتی ہے فیصلہ سازی کے عمل میں لوگوں کی رائے شامل نہیں ہوتی۔ اس نظام میں قانون بنانے،اسے نافذ کرنے اور نافذ شدہ قانون کے مطابق عدل وانصاف کرنے کا حتمی اختیار صرف ایک ہی شخص کے پاس ہوتا ہے۔جو کہ ملک کا بادشاہ کہلاتا ہے۔

۲ اشرافیہ کا نظام

اس نظام کے تحت حکومت کرنے کا حق صرف شرفاء کے پاس ہوتا ہے۔ریاست کے عوام کو حکومت سازی اور نظام حکومت چلانے میں شمولیت کا نہ کوئی حق حاصل ہوتا ہے نہ موقع دیا جاتا ہے۔

۳ آمریت کا نظام

آمریت کے نظام میں کوئی شخص طاقت کے بل بوتے پر حکومت میں آجاتا ہے اور سارے نظام ریاست کو اپنی تحویل میں لے لیتا ہے۔وہ اپنی مرضی سے فیصلے کرتا ہے۔عوام کی رائے،خواہشات،ضروریات اور حقوق کا احترام اس نظام میں باضابطہ انداز میں ممکن نہیں ہوتا۔

۴ مذہبی طبقہ کی حکومت

اس میں مذہبی طبقے کے افراد مذہب کے نام پر حکومت کرتے ہیں۔یہ طرز حکومت بھی اشرافیہ کے مماثل ہوتا ہے جس میں عوامی خواہشات اور ضروریات کو مدنظر رکھنے کی بجائے حکمران طبقہ اپنے نظریات وافکار کے مطابق حکومت کا نظام چلاتا ہے۔

۵ جمہوری نظام

جمہوریت کا لفظ جمہور سے لیا گیا ہے اس کا مطلب ہے لوگوں کی حکومت۔جمہوریت عوام کی حکومت،عوام کے لئے،عوام کے ذریعے ہوتی ہے۔لوگ اپنے لئے نمائندوں کا چناؤ خود کرتے ہیں جو حکومت اور قانون ساز اداروں میں پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے مراحل میں اپنے رائے دہندگان کی نمائندگی کرتے ہیں۔

یہ چار چیزیں جمہوریت کو دوسرے نظام ہائے حکومت سے ممتاز کرتی ہیں۔

(۱) بنیادی انسانی حقوق کی آئینی ضمانت (۲) قانون بنانے والے اور نافذ کرنے والے ذمہ داران کی جوابدہی کے باضابطہ مواقع کی دستیابی

(۳) عوامی مسائل کا ازالہ اور مجموعی ترقی عوام کی پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل میں شراکت کے ذریعے

(۴) پرامن انتقال اقتدار

05 بنیادی انسانی حقوق

بنیادی انسانی حقوق سے مراد لازمی طور پر درکار وہ سہولتیں ہیں جو انسان کو اپنی زندگی باعزت طور پر گزارنے کے لئے چاہیے ہوتی ہیں اور جن کو ریاست کا قانون تحفظ دیتا ہے اور قانون کی ضمانت سے ملنے والی ان سہولتوں کے جزوی یا کلی طور پر غصب کرنے پہ جرم کی نوعیت اور شدت کے مطابق سزا دیتا ہے۔

5.1 حقوق کی دو اقسام ہیں

1 قانونی حقوق | 2 اخلاقی حقوق

1 قانونی حقوق

یہ ایسے حقوق ہیں جو ملک کا قانون دیتا ہے اور اگر کوئی شخص یہ حق چھین لے تو ملکی قانون جرم کی نوعیت اور شدت کے تناسب سے حق چھیننے والے یا حق پہ تجاوز کرنے والے سزا دیتا ہے۔

2 اخلاقی حقوق

اخلاقی حقوق معاشرے کے دیئے ہوئے حقوق ہیں۔ یہ ایسے حقوق ہیں جن کی بنیاد معاشرتی رسوم ورواج اور اقدار پر ہوتی ہے۔ مثلاً اگر معاشرے میں کسی بزرگ شخص کے ساتھ ادب سے پیش نہیں آیا جاتا تو اسے سماجی اخلاقیات کے منافی خیال کیا جاتا ہے۔ اگر کوئی بچوں سے شفقت سے پیش نہیں آتا تو ہم اسے قانونی سزا نہیں دلوا سکتے۔ خواتین کے ساتھ عزت واحترام کے ساتھ پیش نہ آنے والے کو ہم ملکی قانون شکن کے طور پر سزا نہیں دلوا سکتے مگر معاشرے میں ایسے شخص کو اچھا نہیں سمجھا جاتا۔ ایسے شخص کو عزت کی نگاہ سے نہیں دیکھا جاتا۔ معاشرہ ایسے حقوق کی تلفی کی صورت میں معاشرتی دباؤ بڑھانے یا معاشرتی مقاطعہ (Bycot) کی صورت میں سزا دے سکتا ہے مگر ملکی قانون اخلاقی ضابطوں کی خلاف ورزی کرنے والوں کو قانونی ضوابط کے مطابق سزا نہیں دیتا۔

5.2 1973 کے آئین میں درج کردہ شہریوں کے بنیادی حقوق

پاکستان کا 1973 کا آئین بنیادی انسانی حقوق کی ضمانت دیتا ہے۔ان کا ذکر آئین کے آرٹیکل 8 سے 28 تک میں موجود ہے۔ آئین کے آرٹیکل 8 میں درج ہے کہ مملکت کوئی ایسا قانون نہیں بنائے گی جو آئین میں درج کردہ شہریوں کے بنیادی حقوق کے خلاف ہو لہذا بنیادی حقوق کے خلاف ہر قانون کو کالعدم تصور کیا جائے گا۔آئین کے اس حصے سے نہ صرف بنیادی انسانی حقوق کی اہمیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے بلکہ یہ حصہ ریاست کو انسانی حقوق کے تحفظ کا پابند بھی کرتا ہے اور ریاست کی سمت کو بھی واضح کرتا ہے۔ آئین میں شہریوں کو درج ذیل حقوق دیئے گئے ہیں۔

01 کسی بھی شہری کو اس کی زندگی یا آزادی سے محروم نہیں کیا جائے گا، ماسوائے اس کے یہ قانون کی مطابقت میں ہو (آرٹیکل 9)

02 گرفتاری اور نظر بندی سے تحفظ گرفتار کئے جانے والے تمام اشخاص کو گرفتاری کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا۔انہیں اس بات کا حق ہوگا کہ وہ اپنی پسند کے وکیل سے مشاورت کریں اور اس کے ذریعے اپنا دفاع کریں۔

03 آرٹیکل A-10 کے تحت صاف ستھرے مقدمے کا حق

04 غلامی، جبری مشقت کی ممانعت ہے۔اور 14 سال سے کم عمر کسی بچے کو فیکٹری یا کان میں ملازم نہیں رکھا جائے گا۔

05 موثر ماضی کسی سزا سے تحفظ حاصل ہوگا۔ 06 دوہری سزا اور ایسے شواہد کے عمل سے جو کسی عمل میں اپنا دخل ثابت کریں سے تحفظ ہوگا۔

07 ہر شخص کو نقل وحرکت کی آزادی 08 تمام شہریوں کو تجارت، کاروبار اور پیشہ اختیار کرنے کی آزادی ہوگی۔

09 تمام شہریوں کو اظہار رائے کی آزادی 10 مذہب کے اظہار اور ملک میں مذہبی اداروں کا انتظام کرنے کی آزادی

11 آرٹیکل A-19 کے تحت تمام شہریوں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ عوامی اہمیت کے تمام معاملات کے بارے میں معلومات حاصل کریں

12 کسی خاص مذہب کے لئے ٹیکس کے نفاذ سے تحفظ 13 مذہب کے حوالے سے تعلیمی اداروں کو تحفظ

14 تمام شہریوں کو پاکستان کے کسی بھی حصے میں جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور فروخت کرنے کا اختیار ہوگا۔

15 جائیداد کے مالکان کے حقوق کا تحفظ 16 تمام شہری برابر ہیں اور جنس وغیرہ کی بنیاد پہ کوئی تفریق وامتیاز نہیں ہوگا۔

17 حکومت کی طرف سے 5 سال سے 16 سال کی عمر کے تمام بچوں کے لئے لازمی اور مفت تعلیم

18 عوامی مقامات تک رسائی کے حوالہ سے عدم تفریق وامتیاز 19 ملازمتوں میں تفریق وامتیاز سے تحفظ

20 تمام شہریوں کو یہ حق ہے کہ وہ اپنی مخصوص زبان، رسم الخط اور ثقافت کا تحفظ کریں۔

06 ترقی کے مواقع تک محدود رسائی رکھنے والے طبقات

۱ خواتین | ۲ کسان، مزدور | ۳ نوجوان | ۴ غیر مسلم

۱ خواتین

ہمارے ملک کی آبادی کا تقریباً نصف حصہ خواتین پر مشتمل ہے جو ملکی ترقی کے عمل کو آگے بڑھانے کے لئے ہر طرح کی صلاحیت سے بہرہ ور ہے۔ وقت اور تجربے نے ثابت کیا ہے کہ زندگی کے ہر اس شعبے میں جہاں خواتین کو ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں انہوں نے اپنے فرائض منصبی کو نہایت جانفشانی سے سرانجام دیا ہے۔ لیکن ترقی کے قومی اشاریے بتاتے ہیں کہ ہمارے ملک میں ابھی تک خواتین کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع پوری طرح فراہم نہیں کیے جاتے۔ اپنی آدھی آبادی کو ترقیاتی عمل سے باہر رکھ کر ہم اقوام عالم کا مقابلہ ترقی کے میدانوں میں نہیں کر سکتے۔ لہذا ضروری ہے کہ زندگی کے سماجی، معاشی، تہذیبی، اور سیاسی، شعبوں میں انہیں آگے بڑھنے کے تمام تر مواقع فراہم کیے جائیں۔

۲ کسان، مزدور

تھوڑی ملکیتوں کے حامل کسان اور کاشتکار ملکی آبادی کے لیے اناج فراہم کرنے کے لئے دن رات محنت کرتے ہیں۔ اسی طرح سے زرعی، صنعتی اور کاروباری شعبوں میں کام کرنے والے محنت کش مزدور ملکی معیشت کا پہیہ رواں رکھنے کے لیے لگاتار سخت محنت کرتے ہیں۔ لیکن ہمارے کسان اور مزدور عمومی طور پر نہایت خستہ حالی کا شکار رہتے ہیں۔ اور اکثر اوقات زندگی کی بنیادی سہولتیں بھی ان کی دسترس میں نہیں ہوتیں۔ اس طبقے کے مسائل کے دیرپا حل کے لئے ضروری ہے کہ مختلف حکومتی اداروں میں پالیسی سازی اور فیصلہ سازی کے عمل میں ان کی موثر شراکت کو یقینی بنایا جائے۔ اور ان کو درپیش مسائل کے ایسے قابل عمل حل تلاش کیے جائیں جو مستقل طور پر ان کی محرومیوں کا ازالہ کر سکیں اور ان کی سماجی اور معاشی ترقی کے مواقع تک یکساں اور آسان رسائی کو ممکن بنا سکیں۔

۳ نوجوان

UNDP کی ایک شائع شدہ رپورٹ کے مطابق پاکستان میں نوجوانوں کی تعداد 64% ہے۔ 15 سے 29 سال کی عمر کے درمیان لوگوں کی تعداد 30% ہے۔ نوجوان طبقے کے پاس ہمت، صلاحیت، توانائی، ملک و قوم کی خدمت کا جذبہ، آگے بڑھنے کی لگن اور وقت سارا کچھ دستیاب ہے۔ اگر انہیں مناسب سمت، رہنمائی اور مواقع دے دیئے جائیں تو وہ ہمارے ملک کے روشن مستقبل کے بہترین معمار ثابت ہو سکتے ہیں۔ لیکن افسوس کہ نوجوانوں کی صلاحیتوں کو پوری طرح سے تعمیری سرگرمیوں کے لئے استعمال کرنے کا مناسب بندوبست اب تک نہیں ہو سکا۔ بلدیاتی اداروں

میں شمولیت کے ذریعے انہیں مقامی سطح کے مسائل حل کرنے کی کوششوں میں شمولیت کے مواقع دے کر نہ صرف مقامی مسائل کے قابل عمل حل تلاش کئے جاسکتے ہیں اوران پہ مستعدی سے عمل درآمد ممکن بنایا جاسکتا ہے بلکہ ملکی سطح کی قیادت کی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لئے تیار کیا جاسکتا ہے۔

۴ غیر مسلم

غیر مسلم آبادی کا کردار ملکی ترقی کے عمل میں نہایت اہم حیثیت کا حامل رہا ہے۔ ملک کا آئین اور قانون انہیں ترقی کے مساوی مواقع دینے کی ضمانت فراہم کرتا ہے۔ لیکن معاشرتی امتیاز وتفریق پہ مبنی رویے ان کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ کہ وہ ملکی معاملات میں اپنے آپ کو برابر حیثیت کا شہری سمجھتے ہوئے پروقار انداز میں ترقی کے مواقع تک رسائی کے لئے کوشش کریں۔ ضروری ہے کہ ملکی آئین کی مطابقت میں انہیں پاکستان کے باعزت شہریوں کی طرح ہر شعبہ زندگی میں نشوونما اور ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں۔

07 پنجاب ویلج پنچایت اینڈ نیبر ہڈ کونسل ایکٹ 2019

تعارف

☆ مقامی حکومتوں کے حوالہ سے نئی قانون سازی کے تحت پنجاب بھر میں دیہی علاقوں میں ویلج پنچایتیں اور شہری علاقوں میں نیبر ہڈ کونسلیں متعارف کرائی گئی ہیں۔

☆ انہیں مقامی حکومتیں نہیں کہا گیا نہ ان کا کوئی قانونی اور تنظیمی تعلق مقامی حکومتوں کے ساتھ ہوگا۔ ان کا مقامی حکومتوں سے قانونی تعلق نہ ہونے کے باوجود کام اور ذمہ داریاں باہم اشتراک عمل سے سرانجام دی جاسکیں گی۔

7.1 انتخابات کا طریقہ کار

★ پنچایت اور نیبر ہڈ کونسل کے قیام کے لئے وقت اور تاریخ کا اعلان حکومت کرے گی۔

★ اس اعلان کے فوری بعد الیکشن کمیشن آف پاکستان انتخابی شیڈول کا اعلان کرے گا۔

★ انتخابات کی غرض سے پنچایت اور نیبر ہڈ کونسلوں کی تعداد کے تعین کے لئے لوکل ایریا حکومت پنجاب قانونی طور پر واضح کرے گی۔ ایک اطلاع کے مطابق پنجاب میں ان کی تعداد 22 ہزار سے زائد ہوگی۔

★ انتخابی فہرستوں میں موجود رجسٹرڈ ووٹرز ہی ووٹ ڈالنے کے اہل ہوں گے۔

★ تمام نشتوں کے لئے انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پہ منعقد ہوں گے۔

★ انتخابات میں حصہ لینے کے لئے امیدوار کی کم از کم عمر 25 سال ہوگی۔

- کوئی ایسا شخص جسے تین ماہ سے زائد قید کی سزا ملی ہو اور ابھی سزا ختم ہوئے سات سال نہ گزرے ہوں، ٹیکس نادہندہ، ڈیفالٹر، کسی لوکل گورنمنٹ یا سروسز سے مفاد رکھنے والا شخص الیکشن لڑنے کا اہل نہ ہوگا۔
- ہر ووٹر دو ووٹ ڈالے گا۔

۱ ایک جنرل نشست کے لئے | دوسرا خواتین کی مخصوص نشست کے لئے ۲

- ہر غیر مسلم تین ووٹ ڈالے گا۔ تیسرا ووٹ غیر مسلموں کے لئے مخصوص نشست کے لئے۔ یہ تیسرا ووٹ مسلمان نہیں ڈالیں گے۔
- کسی ایک کونسل میں سب سے زیادہ ووٹ لینے والا چیئر پرسن بن جائے گا کوئی وائس چیئر پرسن نہیں ہوگا بلکہ دوسرا زیادہ ووٹ لینے والا سپیکر کونسل (کنونیر) بن جائے گا۔
- مخصوص نشستوں پر بھی اسی طرح حاصل کردہ ووٹوں سے امیدوار کا چناؤ ہوگا۔
- مزدوروں، کسانوں اور نوجوانوں کے لئے کوئی مخصوص نشست نہیں ہوگی۔
- مخصوص نشستوں (خواتین، غیر مسلم) کی شکل میں خالی ہونے والی نشستوں پر ہار جانے والے امیدوار میں سے زیادہ نمبر پر (دوسرے نمبر پر) آنے والا منتخب ہو جائے گا۔

7.2 پنچایت اور نیبر ہڈ کونسلوں کے ذرائع آمدن و اخراجات

- ہر کونسل کا اپنا لوکل فنڈ ہوگا جس میں درج ذیل ذرائع آمدن ہوں گے۔
- گورنمنٹ کی گرانٹ
- عطیات، اثاثہ جات، آمدن، کرایہ جات
- خدمات کی فیس اور معاوضے، ٹول وغیرہ
- متعلقہ لوکل گورنمنٹ سے گرانٹ، عطیات
- فنانس کمیشن سے کسی علاقے، ضلع یا لوکل گورنمنٹ کی دی جانے والی گرانٹس میں سے حصہ
- لوکل فنڈ کا سالانہ آڈٹ ہوگا۔
- ہر کونسل سالانہ بجٹ تیار کرے گی۔

اخراجات

- ★ کونسل کی سرگرمیوں کا خرچہ
- ★ کونسل کے منصوبوں پر اخراجات
- ★ حکومت کی ہدایات پر اخراجات
- ★ حکومت کی ہدایات پر ہونے والی سرگرمیوں کے اخراجات
- ★ زائد فنڈز، بچتوں کو سرمایہ کاری کے لئے سرکاری سکیموں میں لگایا جاسکتا ہے۔
- ★ ہر سال مارچ کے مہینے کے تیسرے ہفتے میں ہر کونسل اپنا سالانہ بجٹ تخمینہ تیار کرے گی جس کا ذمہ دار چیئر پرسن ہوگا۔
- ★ چیئر پرسن اس بجٹ تخمینہ کو عوام الناس کی اطلاع کی غرض سے نوٹس بورڈ پر آویزاں کرے گا۔
- ★ نوٹس بورڈ پر آویزاں کرنے کے 15 دن بعد وہ اپنی کونسل کے اجلاس میں پیش کرے گا۔
- ★ کونسل اپنے پہلے اجلاس میں سادہ اکثریت سے اسے منظور یا ترمیم، اضافے کر سکتی ہے۔ اور اگر چیئر پرسن کے خیال میں یہ ترامیم، اضافے پنجاب دیہی پنچایتیں اور نواحی کونسلیں ایکٹ، 2019 کے مطابق نہیں ہیں تو وہ ایک نظر ثانی شدہ بجٹ دوبارہ پیش کرے گا جسے کونسل کی دو تہائی اکثریت سے منظور کرنا ہوگا۔
- ★ ہر کونسل کے اکاؤنٹس کا آڈٹ ڈائریکٹر لوکل گورنمنٹ فنڈ آڈیٹر کرے گا۔

08 انتخابات میں شمولیت میں دلچسپی رکھنے والوں کے لئے ضروری اقدامات

انتخابات کے عمل میں موثر شمولیت کے لئے ہر شہری کو مندرجہ ذیل اقدامات کرنے چاہئیں۔

(۱) سب سے پہلے الیکشن کا شیڈول چیک کرنا ضروری ہے کہ الیکشن شیڈول کے مطابق کب ہو رہے ہیں۔

(۲) متعلقہ امیدوار کا اپنا شناختی کارڈ ہونا ضروری ہے اور الیکشن سے پہلے اگر شناختی کارڈ کی مدت ختم ہو رہی ہے تو اس کو اپنے شناختی کارڈ کی تجدید کروالینی چاہیئے۔

(۳) الیکشن کے متعلق الیکشن کمیشن آف پاکستان کے جاری کردہ تمام قواعد وضوابط کے بارے آگاہی پہلے سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

(۴) متعلقہ امیدوار کے لئے ضروری ہے کہ وہ الیکشن کمیشن سے مکمل معلومات حاصل کرلے کہ اس کا انتخابی حلقہ کونسا ہے تا کہ وہ وہاں ضروری ابتدائی اقدامات لے سکے۔

(۵) امیدوار کو چاہئے کہ وہ اپنے ووٹرز کی فہرست اچھی طرح سے چیک کرلے تا کہ اس میں اگر کوئی غلطی ہے تو اسے وقت پہ ٹھیک کروالیا جائے۔

(٦) امیدوار کو چاہئے کہ وہ اپنے حلقہ میں ان لوگوں کے شناختی کارڈ بنوانے میں مدد فراہم کرے۔ جن کے شناختی کارڈ ابھی تک نہیں بن سکے۔

(۷) کاغذات نامزدگی درست طریقے سے مکمل کر کے جمع کروانے چاہئیں۔

(۸) لوگوں کو سیاسی انتخابی عمل میں اپنی شمولیت کے حوالے سے مقاصد بتائیں۔

(۹) اپنا اخلاق اچھا رکھیں تا کہ لوگ آپ کے ساتھ تعاون کریں۔

(۱۰) لوگوں سے ملنساری سے پیش آئیں اور ان سے اپنے سماجی تعلقات کو ہر ممکن حد تک بہتر کریں۔

09 کرونا وائرس

کرونا وائرس (COVID-19) کیا ہے؟

کورنا وائرس (COVID-19) ایک وبائی بیماری ہے جو جانوروں کی بہت سی مختلف اقسام میں عام ہے۔ یہ وائرس جانوروں سے انسانوں میں اور پھر ایک انسان سے سانس، چھینک اور کھانسی کے نتیجے میں خارج ہونے والے بخارات کے ذریعے دوسرے انسانوں میں بھی منتقل ہوتا ہے۔

علامات کیا ہیں؟

1 تیز بخار

2 نزلہ یا زکام

3 خشک کھانسی

4 سانس لینے میں دشواری

کرونا کی زیادہ سنگین صورتحال میں انفیکشن، نمونیہ، گردے فیل ہونا اور یہاں تک کہ موت بھی واقع ہو سکتی ہے

9.1 کرونا وائرس (COVID-19) سے بچاؤ کیلئے چند احتیاطی تدابیر

- ★ چھینک اور کھانسی کی صورت میں اپنی کہنی سامنے رکھ لیں تا کہ خارج ہونے والے بخارات ہوا میں نہ پھیلیں۔
- ★ منہ اور ناک کو ٹشو یا رومال سے ڈھانپ لیں بصورت دیگر چہرے کے لیے ماسک کا استعمال کریں۔
- ★ استعمال کے بعد ٹشو پیپر کو مناسب طریقے سے ضائع کر دیں۔

★ گوشت اور انڈوں کو اچھی طرح پکا کر استعمال کریں۔

★ اپنے ہاتھوں کو باقاعدگی سے 20 سیکنڈ تک صابن سے دھوئیں۔ اگر پانی اور صابن سے ہاتھ دھونے کی سہولت میسر نہ ہو تو سینی ٹائزر کا باقاعدگی سے استعمال کریں۔

★ سینی ٹائزر کے استعمال کے بعد کوئی چیز ہاتھ سے کھانے سے قبل ہاتھوں کو اچھی طرح صابن اور پانی سے دھولیں۔

اگر آپ کو نزلہ زکام ہے تو اپنے آفس، اسکول، یا بھیڑ میں جانے کی بجائے گھر پر رہیں اور اگر جانا ضروری ہو تو دوسرے لوگوں سے

★ کم از کم 5 فٹ فاصلہ قائم رکھیں۔

★ علامات ظاہر ہونے کی صورت میں ہیلپ لائن (**1166**) یا اپنے قریبی ہیلتھ سینٹر سے رجوع کریں

★ بخار کھانسی اور سانس لینے میں دشواری کی صورت میں فوری طور پر ہسپتال میں متعلقہ طبی ماہرین سے مدد حاصل کریں۔

★ گندے ہاتھوں سے آنکھ اور ناک کو مت چھوئیں۔

★ اس وبائی دور میں ایک دوسرے سے ہاتھ ملانے اور گلے ملنے سے سختی سے گریز کریں۔

★ اپنی قوت مدافعت بڑھانے کے لئے ڈاکٹر کے تجویز کردہ وٹامن استعمال کریں۔

موسمی پھل دھو کر کھائیں اچھی غذا کھائیں، ہلکی پھلکی ورزش کریں، اور اپنے آپ کو بلاوجہ فکرمندی اور مایوسی سے دور رکھیں۔

کروناوائرس COVID-19 کے متعلق اہم معلومات جو آپ کے علم میں ہونا ضروری ہیں

سماجی روابط میں احتیاط کریں اور فاصلہ رکھیں

اس کا کیا مطلب ہے اور یہ کیوں ضروری ہے؟

کروناوائرس کے پھیلاؤ کی روک تھام اور اس سے بچاؤ کیلئے سماجی روابط میں احتیاط اور فاصلہ ضروری ہے تاکہ وائرس دوسرے لوگوں میں نہ پھیلے۔ ان اقدامات میں اجتماعی ملاقاتوں پر پابندیاں، عمارات کو بند کرنا اور تقریبات پر پابندی شامل ہیں۔

محفوظ اقدامات

★ اکیلے واک کرنا	★ ہائکنگ پر جانا	★ اپنے صحن میں کام کرنا	★ اپنی الماری کی صفائی	★ اچھی کتاب کا مطالعہ	
★ میوزک سننا	★ کھانا بنانا	★ ڈرائیو پر جانا	★ آڈیو اور ویڈیو چیٹنگ	★ گھر پر مووی دیکھنا	

★ دوستوں اور بزرگوں سے فون پہ بات کرنا یا انہیں WhatsApp/SMS پہ پیغام بھیجنا

محتاط رہیں

★ کریانہ کی دکانوں پر	★ ضروری سفر میں	★ فوڈ ڈیلیوری کے دوران	★ دواؤں کے استعمال پر	★ گھر آئے مہمانوں سے	
★ پارک میں ٹینس کھیلنے سے	★ بسوں اور ٹرینوں کے سفر میں				

اجتناب کریں

★ اجتماعات میں شرکت	★ کنسرٹس میں شرکت	★ سینما تھیٹر میں جانا	★ اسپورٹس	★ رش والے مقامات	★ غیر ضروری سفر	
★ شاپنگ مالز	★ ریستوران					

نوٹ:۔ یہ معلوماتی مواد NED کی مالی معاونت سے شائع کیا گیا ہے لیکن یہ مواد کسی طرح سے بھی NED کے باقاعدہ نقطہ نظر کا عکاس نہیں شائع شدہ یہ تمام تر مواد کلی طور پر بیداری سیالکوٹ کا نقطہ نظر تصور کیا جائے۔

بیداری آفس ایڈریس: مکان نمبر B-13/7 ماڈل ٹاؤن اگوکی سیالکوٹ فون نمبر: 052-3514245-48

www.baidarie.org.pk https://www.facebook.com/Baidarie/

info@baidarie.org.pk